صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز **جمعة المبارک** مورخہ 21 فروری 2020ء بمطابق 26 جمادی الثانی 1441 ہجری صبح گیارہ بجکرچھ منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

فَٱسۡتَقِمۡ كَمَآ أُمِرۡتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡاْۚ إِنَّهُۥ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌo وَلَا تَرۡكَنُوٓاْ إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنۡ أَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَo وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ ٱلنَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ ٱلَّيۡلِۚ إِنَّ ٱلۡحَسَنَٰتِ يُذۡهِبۡنَ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ ذَٰلِكَ ذِكۡرَىٰ لِلذَّٰكِرِينَo وَٱصۡبِرۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ۔

(ترجمہ) **:** سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ ظالم ہیں، ان کی طرف مائل نہ ہونا، نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ آلپٹے گی اور خدا کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں۔ اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہوگئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات

کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کیے رہو کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۔ وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

Mr Speaker: Questions` Hour: Ms. Nighat Orakzai, Question No. 4290, Lapsed. Question No. 4292, Ms. Nighat Orakzai, Lapsed. Question No. 4627, Faisal Zeb Khan, Lapsed._Question No. 4628, Faisal Zeb Khan, lapsed. Question No. 4500, Shagufta Malik, lapsed. Question No. 4501, Shagufta Malik, lapsed. Question No. 4703, Humaira Khatoon, lapsed. Question No. 4698, Humaira Khatoon, lapsed. Question No. 4794, Samar Bilour, lapsed. Question No. 4795, Samar Bilour, lapsed. Question No. 5227, Sardar Aurangzeb, lapsed. Question No. 5213, Rehana Ismail, lapsed. Question No. 5197, Sirajuddin, lapsed. Question No. 5203, Sirajuddin, lapsed. Question No. 5253, Shahida Sahiba, lapsed. Question No. 5255, Shahida Sahiba, lapsed.

ایک بات واضح کردوں کہ آج کے بعد کوئی بھی Lapsed Question agenda review نہیں ہوگا۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین احتجاج کر رہےہیں)

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

4290 _ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر اطلاعات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2017 کے بجٹ میں محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر یٹ میں میڈیا سیل کے قیام کے لئے اے ڈی پی سکیم نمبر 589/140703 شامل کی گئی تھی جس کے لئے بجٹ میں 1367.162 ملین روپے مختص کیے گئے تھے؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ رقم میڈیا سیل کے قیام کے بجائے اشتہارات کے لئے استعمال کی گئی ہے؛

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں موجود ہوں تو مذکورہ رقم میں سے جون 2018تک کتنی رقم کن کن منصوبوں اور اشتہاری مہم پر خرچ کئی گئی، تفصیل نمبر، منصوبہ نمبر و نام تاریخ شروع و اختتام بھی فراہم کی جائے؟

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر اطلاعات):
(الف) یہ بات بالکل درست ہے کہ مالی سال 2017 کے بجٹ میں نظامت اطلاعات میں میڈیا سیل کے قیام کے لئے اے ڈی پی سکیم نمبر 589/140703 شامل کی گئی تھی البتہ اس کے لئے بجٹ میں 1367.162 ملین روپے نہیں بلکہ 1124.682 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔
(ب) یہ بات درست نہیں کہ رقم میڈیا سیل کے قیام کے بجائے اشتہارات کے لئے استعمال کی گئی، دراصل میڈیا سیل کے قیام کی غرض وغایت ہی اشتہارات کا اجراء اور انتظام انصرام ہے، لہذا اس رقم میں سے 981.831 ملین روپے اشتہارات کی مد میں خرچ کئے گئے اور باقی ماندہ رقم 205.860 ملین روپے خزانے کو واپس کی گئی۔
(ج) چونکہ یہ رقم میڈیا پبلسٹی کے لئے مختص ہے اس لئے دیگر منصوبوں کے لیے اسے بروئے کار لانے کا سوال بھی خارج از بحث ہے، مکمل سکیم کے اجراء تا اختتام کے اخراجات کی لسٹ ایوان کو فراہم کی گئی۔

4292 _ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر اطلاعات ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات خیبر پختونخوا نے صوبائی حکومت کی پبلسٹی اور ترقیاتی کاموں کے لئے مختلف اخبارات کو اشتہارات جاری کئے ہیں؛
(ب) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے اخبارات کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا کو بھی اشتہارات جاری کئے ہیں جبکہ صوبائی حکومت پبلسٹی مہم ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا کو بھی اشتہارات جاری کئے ہیں اور پبلسٹی مہم ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ذریعے بھی چلائی؛

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں موجود ہوں تو سال 2013 سے تاحال جن جن اخبارات کو ٹینڈر اور ڈسپلے اشتہار جاری کئے، ان کے نام اور انکی ادائیگیوں کی الگ الگ سالانہ تفصیل فراہم کی جائے، نیز صوبائی حکومت نے جن الیکٹرانک اداروں اور ایجنسیوں کے ذریعے پبلسٹی کے لئے اشتہارات جاری کئے، ان کے نام اور ادائیگیوں کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر اطلاعات):</u>

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات خیبر پختونخوا نے صوبائی حکومت کی پبلسٹی اور ترقیاتی کاموں کے لئے مختلف اخبارات کو اشتہارات جاری کئے ہیں۔

(ب) جی ہاں، یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت نے اخبارات کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا کو بھی اشتہارات جاری کئے ہیں اور ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ذریعے بھی پبلسٹی مہم چلائی ہے۔

(ج) سال 2013 سے تا حال جن جن اخبارات کو سرکاری محکموں کے ٹینڈرز اور ڈسپلے اشتہارات جاری کئے ان کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی، صوبائی حکومت نے جن الیکٹرانک اداروں اور ایجنسیوں کے ذریعے پبلسٹی کے لیے جو اشتہارات جاری کئے ہیں ان کی ادائیگیوں کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

4627 _ <u>جناب فیصل زیب خان</u>: کیا وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائینگے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبے میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لئے کوشاں ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 2013 سے تاحال ضلع شانگلہ میں کتنے سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں، نام و جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔

(ب) سال 2013 سے تاحال ضلع شانگلہ میں اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کے نام اور مقام کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

4628 _ جناب فیصل زیب خان: کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائینگے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت تعلیم کی فروغ کے لئے سر گرم عمل ہے؛

(ب) اگر (الف) کاجواب اثبات میں ہو تو ضلع شانگلہ PK-24میں کل کتنے پرائمری، مڈل، ہائی و سیکنڈری سکول برائےطلباء و طالبات مو جود ہیں اور مزید کتنے سکولوں کی تعمیر زیر غور و ضرورت ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): الف) جی ہاں۔

(ب) ضلع شانگلہ PK-24 میں پرائمری، مڈل، ہائی و سیکنڈری سکول برائے طلباء و طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	پرائمری (مردانہ/زنانہ)	مڈل (مردانہ/زنانہ)	ہائی (مردانہ/زنانہ)	ہائیرسیکنڈری (مردانا/زنانہ)	ٹوٹل
1	86+157	10+29	03+21	02+04	31

					2

ضلع شانگلہ PK-24 میں پرائمری مڈل، ہائی و سیکنڈری سکول برائے طلباء و طالبات جن کی تعمیر ADP, Strategy اور Non Strategy سکیم کے ذریعے زیر تعمیر ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	پرائمری (مردانہ /زنانہ)	مڈل (مردانہ /زنانہ)	ہائی (مردانہ /زنانہ)	ہائیر سیکنڈری (مردانہ /زنانہ)	ٹوٹل
1	10+28	02+05	01+03	00+03	52

4500 _ <u>محترمہ شگفتہ ملک</u>: کیا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے ماتحت اداروں میں درجہ چہارم کے ملازمین متعلقہ حلقوں کے ممبران اسمبلی کے احکامات /سفارشات پر بھرتی کئے جاتے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبت میں ہو تو کس قانون کے تحت مذکورہ طریقہ کار اپنایا گیا ہے، نیز گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کل کتنے درجہ چہارم، چوکیداران، باغبان، ڈرائیوران و دیگر کیڈر کے افراد بھرتی کئے گئے ہیں، کالجوں کی سطح پر تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ)</u>: (الف) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے، محکمہ نے ماتحت اداروں میں درجہ چہارم کے ملازمین بھرتی کرنے کے لئے ایک با اختیار کمیٹی ہوتی ہے، جس کو ڈیپارٹمنٹل سلیکشن کمیٹی کہتے ہیں، اس کی سفارش پر درجہ چہارم کے ملازمین کی بھرتیاں عمل میں لائی جاتی ہیں،

ڈیپارٹمنٹل سلیکشن کمیٹی درج ذیل ممبران پر مشتمل ہوتی ہے:

1) پرنسپل آف کالج چیئرمین۔
2) سینیئر فیکلٹی ممبر۔
3) ڈیپارٹمنٹل نومنی ممبر

یہ کمیٹی میرٹ کے مطابق بھرتی کرتی ہے۔
اس ضمن میں عرض ہے درجہ چہارم کو 1989 کے APT رولز میں دئیے گئے طریقہ کار کے مطابق میرٹ پر بھرتیاں کی جاتی ہیں۔

4501 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیا وزیربرائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) آیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد صوبائی حکومتیں اپنی تعلیمی پالیسیاں بنانے اورہائیر ایجوکیشن کمیشن کے قیام میں آزاد ہیں؛
(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تومحکمہ نے صوبائی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے لئےاب تک کیا پیش رفت کی ہے،نیز اس ضمن میں محکمہ کو درپیش مسائل و مشکلات قانون کی نکتہ نگاہ سے کیا کیا ہیں، اسکی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان(وزیر اعلیٰ): (الف) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے، البتہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی حوالگی کے بارے میں کیس مشترکہ مفادات کونسل میں پڑا ہوا ہے جس کا ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔
(ب) ہاں، یہ درست ہے کہ صوبائی محکمہ ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ہائیر ایجوکیشن کونسل کا قانون بنایا ہے جس کو لاء ڈیپارٹمنٹ کو جانچ کے لئے بھیجا ہوا ہے۔

4703 _ حمیرا خاتون: کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرما ئیں گے کہ؛
(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم میں مروجہ قوانین کے تحت کلاس فور ملازمین کی بھرتیوں کے سلسلے میں معذوروں، اقلیتوں، خواتین اور ایمپلائز سنز کا کو ٹہ مقرر ہے؛
(ب) اگر جواب ہا ں میں ہے تو گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم میں معذوروں، اقلیتوں، خواتین اور ایمپلائز سنز کو ٹہ کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین کی سکیل اور ضلع وار تعداد کتنی ہے، نیز ان بھرتیوں سے متعلق اپنائے گئے طریقہ کار کی تفصیل فراہم کی جائے؟
جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔
(ب) گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم میں معذوروں، اقلیتوں اور ایپلائیز سنز کوٹہ کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین کی تعداد ایوان کو فراہم کی گئی۔
4698 _ حمیرا خاتون: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ صوبائی حکومت کے دوران صوبہ بھر کے سکولوں میں منظور شدہ فنڈ سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں؛
(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ حکومت کے دوران جن سکولوں میں ترقیاتی/ مرمتی کام ہوا ہے، اُن کی ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؛
(ج) جن سکولوں میں تاحال ٹھیکیداروں کو ادائیگیاں نہیں ہوئی ہیں، ان کے بقایا

جات کی مالیت کیا ہے،تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ گزشتہ حکومت کے دوران 2960 سکولوں میں ترقیاتی /مرمتی کام ہوا ہے، ضلع وار تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(ج) اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ محکمہ کو اب تک ٹوٹل 7084.134 ارب روپے کی مجموعی ڈیمانڈ موصول ہوئی ہے(ضلع وائز تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی) اور آگے مزید ٹھیکداروں میں ادائیگیاں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کی ذمہ داری ہے

4794 _ محترمہ ثمر ہارون بلور: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گےکہ:

(ألف) آیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بہلول دانا حلقہ پی کے 78 یونین کو نسل نمبر 15 کریم پورہ عرصہ 6سال سے بند پڑا ہے جس کی وجہ سے اہل علاقہ کی طالبات کو سخت مشکلات کا سامنا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکول اتنے عرصے سے کیوں بند ہے، حکومت کب تک اس میں تعلیمی سرگرمیا ں جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) جی نہیں۔

(ب) چونکہ یہ عمارت ایک تاریخی ورثے کی حیثیت رکھتی ہے، گزشتہ سال 26/10/2015 کو سکول ہذا کی دیواروں میں زلزلہ کی وجہ سے دراڑیں پڑگئی تھی جس کی وجہ سے طالبات اور عملہ کو قریبی پرائمری سکول میں

منتقل کیا گیا ہے اور تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔

4795 _ محترمہ ثمر ہارون بلور: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی کے 78 پشاور میں سال 19-2018 کے دوران کلاس فور ملازمین کی بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو توبھرتی شدہ افراد کے نام، شناختی کارڈ، ڈومیسائل تاریخ بھرتی، بمعہ دستاویزات فراہم کی جائیں؛

(ج) آیا مذکورہ بھرتیاں منتخب حلقے کے ایم پی اے کی سفارش پر کی گئی ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں تو کس کی سفارش پر بھرتی کی گئی ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں ڈی ای او (زنانہ) سائیڈ پر 21/06/2019 کو 2 کلاس فور کی بھرتیاں ہوئی ہیں جبکہ مردانہ سائیڈ پر کوئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔

(ب) بھرتی شدہ افراد کے نام شناختی کارڈ، ڈومیسائل، تاریخ بھرتی کی تفصیل بمعہ دستاویزات ایوان کو فراہم کی گئی۔

(ج) تمام بھرتیاں ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی کی سفارشات پر کی گئی ہیں۔

5227 _ سردار اورنگزیب: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2005 کے زلزلے سے ضلع ایبٹ آباد پی کے 37 میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائیر سیکنڈری سکول متاثر ہوئے تھے؛

(ب) حکومت نے اُن کی تعمیرکیلئے کیا اقدامات کئے ہیں،پی کے 37 کے تمام متاثرہ سکولوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) ضلعی ایجوکیشن آفیسر ایبٹ آباد سے وصول شدہ تفصیلات کے مطابق سال 2005 کے زلزلے سے ضلع ایبٹ آباد پی کے 37 میں لڑکیوں کی 38 سکولوں (35 پرائمری 1 مڈل،1 ہائی اور 1 ہائر سیکنڈری سکول) جبکہ لڑکوں کے 63 سکول (45 پرائمری 3 مڈل15 ہائی/ہائر سیکنڈری سکول)متاثر ہوئے، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(ب)حکومت مذکورہ سکولوں کی تعمیر کے لیے مسلسل کوشاں ہے، پی کے 37 میں زلزلہ سے متاثرہ لڑکوں اور لڑکیوں کے سکولوں کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

5213 _ محترمہ ریحانہ اسماعیل: کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لکی مروت میں کل کتنے گرلز، مڈل و ہائی سکول موجود ہیں اور کیا ضلع میں گرلز سکولوں کی کمی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سکولوں کی کمی کب تک پوری کی جائے گی، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): (الف) ضلع لکی مروت میں کل 79 سکولز ہیں جن میں 49 مڈل 28 ہائی جبکہ 2 ہائیر سیکنڈری سکولز ہیں۔

(ب) ضلع لکی مروت میں ایک ہائیر سیکنڈری سکول جو کہ یوسی/گاؤں بہرام خیل میں واقع ہے، زیر تعمیر ہے۔

اے ڈی او نمبر 2015-16،150554 میں ضلع لکی مروت کے لئے مزید 5 مڈل اور 5 ہائی سکولوں کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

حکومت کی طرف سے منظوری آجانے پر سکولوں کی یہ کمی پوری ہوجائے گی، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

5197 _ جناب سراج الدین: کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران طلباء کے داخلوں اور اساتذہ کی تقرری کے حوالے سے انٹری ٹیسٹوں کے پرچے قبل از وقت آؤٹ ہونے کی بنا پر انٹری ٹیسٹ منسوخ ہوئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو: تو (i) مذکورہ عرصہ کے دوران کس کس ادارے کے انٹری ٹیسٹ منسوخ ہوئے ہیں، مذکورہ ٹیسٹوں کے لئے امیدواروں سے فی کس اور مجموعی طور پر کتنی رقم فی کس کی مد میں وصول کی گئی، نیز ان واقعات کے حوالے سے محکمہ نے اب تک کس قسم کی انکوائری کی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) ان واقعات میں ملوث افراد کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی گئی ہے اور متاثرہ امیدواروں کے نقصانات کے ازالے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم): طلباء کے داخلوں کے لئے منعقد ہونے والے ٹیسٹ منسوخ نہیں ہوئے، البتہ اساتذہ کی تقرری کے لئے منعقد کئے گئے ٹیسٹ چند اضلاع میں منسوخ کئے گئے ہیں، اس ضمن میں عرض ہے کہ (i) گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران این ٹی ایس کے تحت سی ٹی اساتذہ کی تقرری کے لیے منعقد کئے گئے ٹیسٹ کا پرچہ آؤٹ ہونے کی وجہ سے ضلع بونیر میں منسوخ کئے گئے ہیں، این ٹی ایس میں 2 لاکھ 60 ہزار امیدواروں نے حصہ لیا، فی

کس امیدوار سے مبلغ 290 روپے جبکہ مجموعی 7 کروڑ 54 لاکھ روپے وصول کئے تھے، ان واقعات کے حوالے سے باضابطہ انکوائری کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

اس طرح ایف ٹی ایس کے پرچے ضلع کرک اور ضلع صوابی میں بدانتظامی کا شکار ہونے کی وجہ سے انکوائری کے بعد منسوخ کئے گئے تھے، ایف ٹی ایس میں کل چار لاکھ امیدواروں نے حصہ لیا، فی کس امیدوار سے مبلغ 290 روپے جبکہ مجموعی 11 کروڑ 60 لاکھ روپے وصول کی تھے، ان واقعات کے حوالے سے باضابطہ انکوائری کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(ii)۔ محکمہ نے انکوائری سفارشات کی روشنی میں کی ہے اور ٹیسٹنگ ایجنسی نے مذکورہ واقعات میں ملوث افراد کو ایف آئی اے کے حوالے کیا ہے۔

5203 _ <u>جناب سراج الدین</u>: کیا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ کے مختلف کالجوں میں سیکنڈ شفٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوتو اس فیصلے کے تحت کن کن اضلاع کےکالجوں میں سیکنڈ شفٹ شروع کرنے کی تجویز زیر غور ہے، نیز اس مقصد کیلئے فنڈ کس مد سے استعمال میں لایا جائے گا اور سٹا ف کی تقرری اور تنخواہوں کیلئے کیا طریقہ کار اپنایا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ)</u>: (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ ڈائریکٹر کالجز اور ڈائریکٹریٹ جنرل آف کامرس ایجوکیشن کے تحت جن اضلاع کے کالجوں میں سیکنڈ شفٹ

شروع کی گئی ہے، ان کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔ مزید برآں تنخواہوں اور دیگر مقاصد کےلئے حکومت کی طرف سے سیکنڈ شفٹ پالیسی منظور کی گئی ہے جس میں خالصتاً No profit, no loss کی بنیاد پر داخل شدہ طلباء سے فیس لی جاتی ہے اور مزید برآں سیکنڈ شفٹ میں پڑھانے کے لئے نئے اساتذہ کی تقرری نہیں کی جاتی بلکہ کالج میں موجودہ سٹاف ہی سیکنڈ شفٹ میں خدمات سرانجام دیتا ہے اور فی کلاس کے حساب سے اساتذہ کو معاوضہ اس فنڈ سے ادا کیا جاتا ہے۔

5253 _ <u>محترمہ شاہدہ</u>: کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشادفرمائینگے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ میں کلاس فور ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی جگہ ان کا بیٹا بھرتی کیا جاتا ہے اور بھرتیاں میرٹ پر ہوتی ہیں؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع مردان میں گزشتہ 6 سالوں کے دوران کتنے کلاس فور ملازمین ریٹائرڈ ہوچکے ہیں اور اب تک کتنے لوگ باپ کی جگہ پر بھرتی ہوئے ہیں، بھرتی ہونے والے ملازمین کی میرٹ لسٹ، نام ولدیت اور اب تک جو ملازمت کے لیے منتظر ہیں ان کی ویٹنگ لسٹ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم)</u>: (الف) جی ہاں۔

(ب) ضلع مردان میں گزشتہ 6 سالوں کے دوران ریٹائرڈ ہونے والے کلاس فور ملازمین اور ان کی جگہ پر بھرتی ہونے والے ملازمین کی میرٹ لسٹ، نام، ولدیت اور اب تک جو ملازمت کے لئے منتظر ہیں ان کی ویٹنگ لسٹ کی مکمل تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

5255 _ <u>محترمہ شاہدہ</u>: کیا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے ڈگری کالجوں میں بی ایس کا پروگرام/کلاسز شروع کی ہیں؛
(ب) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا نے بی ایس پروگرام کے لیے بلڈنگ کا بندوبست کیا ہے؛
(ج) اگر(الف) اور(ب) کا جواب اثبات میں موجود ہوں تو کن کن کالجوں میں بی ایس پروگرام اور بلڈنگ کے لئے بندوبست کیا ہے اور کن کن کالجوں میں اب تک بلڈنگ کا بندوبست نہیں ہوا ہے، نیز بی ایس پروگرام کے لیے نئی بلڈنگ کا کوئی پروگرام ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟
<u>جناب محمود خان(وزیر اعلیٰ)</u>: (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے ڈگری کالجوں میں بی ایس پروگرام/کلاسز شروع کی ہیں، اس وقت صوبے کے 65 مردانہ اور 46 زنانہ کالجوں میں بی ایس پروگرام/کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔
(ب) جی ہاں، محکمہ مرحلہ وار بی ایس کالجز میں بلاکس تعمیر کر رہا ہے۔
(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ صوبے کے 12 مختلف کالجوں میں بی ایس بلاک کی تعمیر مکمل کی گئی ہے جبکہ حال ہی میں 13 مزید کالجوں میں بی ایس بلاک کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ 06 کالجوں میں بی ایس بلاک تعمیر کرنے کا منصوبہ اس سال کی اے ڈی پی (2019-20) میں شامل کیا گیا ہے جبکہ باقی کالجوں میں بھی آئندہ سال ضرورت کی بنیاد پر بی ایس بلاک تعمیر کئے جائیں گے۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر:</u> جناب محمد شعیب صاحب، ایم پی اے 15days، 21فروری تا 6 مارچ،جناب سردار خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، نوابزادہ صلاح الدین صاحب،ایم پی اے، آج کے لئے، محترمہ ثمر ہارون بلور صاحبہ ایم پی اے، آج کے لئے، جناب جمشید خان صاحب ایم پی اے آج کے لئے،جناب محب اللہ خان، منسٹرزراعت پندرہ دن کے لئے، سید فخر جہاں صاحب، ایم پی اے آج کے لئے، محترمہ عائشہ نعیم صاحہ ایم پی اے آج کے لئے، حاجی فضل الہیٰ صاحب، ایم پی اے آج کے لئے، جناب شاہ محمد خان منسٹر آج کے لئے، جناب سراج الدین صاحب ایم پی اے آج کے لئے، محترمہ ڈاکٹر سمیرا شمس صاحبہ ایم پی اے آج کے لئے جناب عزیز اللہ خان، ایم پی اے آج کے لئے۔ Is this the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: leave is granted.

جناب سپیکر کی جانب سے ایک اعلان

<u>جناب سپیکر:</u> ایک اعلان ہے، معزز اراکین اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ Public Health Association Khyber Pakhtunkhwa کی جانب سے Breast Cancer Advocacy Seminar کا اجتماع بمقام جرگہ ہال اسمبلی سیکرٹریٹ میں مورخہ 3 مارچ 2020 بوقت دس بجے صبح منعقد ہورہا ہے، برائے مہربانی کینسر آگاہی عوام کے مفاد کےلئے اس سیمنار میں اپنی شرکت کو یقینی فرمائیں، تھینک یو۔

مسئلہ استحقاق

Mr. Speaker: Privilege Motions, Arbab Jehandad Sahib, MPA, to please move his privilege motion No. 59, in the House. Arbab Jahandad Sahib, MPA,

(Pandemonium)

ارباب جہانداد خان: میرا جو مسئلہ تھا وہ ختم ہوگیا ہے اور میں اپنی تحریک استحقاق واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Nisar Ahmad, MPA, to please move his privilege motion No. 61, in the House. Mr. Nisar Ahmad, (not present) lapsed.

تحریک التواء

Mr. Speaker: Adjournment Motions: Ms. Shagufta Malik, MPA, to please move her adjournment motion No. 155, in the House. Ms. Shagufta Malik Sahiba, MPA, (not present) lapsed. Ms. Naeema Kishwar Sahiba, MPA, to please move her adjournment motion No. 157, in the House, lapsed.

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker Item No. 7, Call Attention Notices: Mr. Inayatullah Khan, Ms. Naeema Kishwar Sahiba. Ms. Rehana Ismail, Ms. Samar Bilour and Ms. Shahida Waheed, MPAs, to please move their joint call attention notice No. 991, in the House, lapsed. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib, MPA to please move his call attention notice No. 1045, in the House, lapsed. Item No. 8.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Please, order in the House; please, order in the House. پلیز آپ عوام کے معزز منتخب نمائندے ہیں، اپنی سیٹوں پہ تشریف رکھیں اور کارروائی میں حصہ لیں، Very good.

(حزب اختلاف کے اراکین کا احتجاج اور نعرہ بازی)

جناب سپیکر: آپ یہ تقریر خوشدل خان صاحب، ہال میں کریں۔

مسودہ قانون بابت کاغان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی بل مجریہ 2020 کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8: On behalf of Law Minister, Mr. Kamran Khan Bangash, please introduce the Kaghan Development Authority Bill, 2020, in the House.
Mr. Kamran Khan Bangish (Special Assistant to Chief Mininster for Local Government: Mr. Speaker, I beg to introduce the Kaghan Development Authority Bill, 2020, in the House.
Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا نیشنل ڈیزاسٹرمنیجٹ مجریہ 2020 کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 9: On behalf of Minister for Relief, Rehabilitation and Settlement, Mr. Kamran Khan Bangash, to please introduce the National Desaster Management Khyber Pakhtunkhwa (amendment) Bill, 2020, in the House.
Special Assistant to Chief Mininster for Local Government: Mr. Speaker, I beg to introduce the National Disaster Management Khyber Pakhtunkhwa (amendment) Bill, 2020, in the House.
Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا حصول اراضی بل مجریہ 2020 کا زیر غور لانا

Mr. Speaker: Mr. Kamran Bangash, on behalf of Law Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.
Special Assistant to Chief Mininster for Local Government: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. Order in the House, please; order in the House, please; order in the House. please.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Clauses 1 and 2 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

(Pandemonium)

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر
پختونخوا حصول اراضی بل مجریہ 2020
کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 11: Minister, Kamran Bangish Sahib, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (amendment) Bill, 2020 may be passed.

Special Assistant to Chief Minister (Local Government): Mr. Speaker Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر
پختونخوا سٹیمپ بل مجریہ 2020
کا زیر غور لانا

Mr. Speaker: Item No. 12: Mr. Kamran Bangash, on behalf of the Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Special Assistant to Chief Minister (Local Government): Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Clauses 1 to 5 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 5 stand part of the Bill. Preamble and Long title also stand part of the Bill.

(Pandemonium)

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا سٹیمپ بل مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 13: The Minister, Kamran Bangish Sahib, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (amendment) Bill, 2020 may be passed.

Special Assistant to Chief Minister (Local Government): Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhunkhwa, Stamp (amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

مجلس قائمہ برائے محکمہ صحت کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں توسیع

Mr. Speaker: Item No. 14: Dr. Asiya Asad, MPA, member Standing Committee No. 12, on Health, to please move for

extension in time to present report of the Committee in the House. Dr. Asiya Asad Sahiba, please.

Ms. Asiya Asad: Mr. Speaker, on behalf of the Chairperson, I beg to move under sub rule (1) of rule 185 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, that the time for presentation of the report of Standing Committee No. 12, on Health, may be extended till date and I may be allowed to present the report, in the House.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the extension in time may be granted to present the report of the Committee, in the House? Those who in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. Extension is granted.

(Applause)

مجلس قائمہ برائے محکمہ صحت کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 15: Dr. Asiya Asad, MPA, member Standing Committee No. 12, on Health, to please move that the report of the Committee may be presented in the House.

Ms. Asiya Asad: Mr. Speaker, on behalf of the Chairperson, I intend to present the first report of Standing Committee No. 12, on Health Department, in the House.

Mr. Speaker: It stands presented.

مجلس قائمہ برائے محکمہ صحت کی رپورٹ کا منظور کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 16: Dr. Asiya Asad, MPA, Member Standing Committee No. 12, on Health, to please move that the report of the Committee may be adopted.

Ms. Asiya Asad: Mr. Speaker Sir, on behalf of the Chairperson, I intend to move that first report of the Standing Committee No. 12, on Health Department may be adopted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that report of the Standing Committee No. 12 on Health may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The report is adopted.

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Speaker: Aisha Banno, MPA, to please move your resolution.
Ms. Aisha Banno: Janab Speaker Sahib, rule 124 may be suspended under rule 240 and I may be allowed to move a resolution.

جناب سپیکر: پلیز Rules relax کروائیں پہلے۔

محترمہ عائشہ بانو: جی۔

Mr. Speaker: Yes, rule 124 may be suspended under rule 240 to allow the Member to move the resolution? Those who are in favour it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Ms: Ayesha.

مجھے No کی آواز ابھی آرہی ہے تو جو کہتے ہیں No، کاؤنٹنگ کرلیتے ہیں، No کی کاؤنٹنگ کرلیں، No کی کاؤنٹنگ کرلیتے ہیں، اپنی سیٹس پہ جاکے، کاؤنٹنگ کروادیں

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: تو پھر Yes زیادہ ہیں۔ جی عائشہ بانو صاحبہ۔

قرارداد

Ms. Ayesha Bano: Mr. Speaker! This Assembly resolves that self determination in respect of Azerbaijan may be respected and resolves the following that:

(1) Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa values Pakistan's strategic partnership with Azerbaijan based on principles of respect, trust and mutual understanding. Islamic Republic of Pakistan-----

(Interruption)

جناب سپیکر: یہ آذربائیجان کے ساتھ یکجہتی کی ریزولیوشن ہے، اس پہ خاموشی اختیار کریں، میری درخواست ہے، وہ ہمارا برادر اسلامی ملک ہے، جی عائشہ بانو۔

Mst. Aisha Bano: The Islamic Republic of Azerbaijan enjoys close and cordial relations characterized by shared cultural values, common perceptions on global and regional issues and close co-operation at International fora.

2. Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa----- (Interruption)

جناب سپیکر: مائیک قریب رکھیں۔
محترمہ عائشہ بانو: جی

Ms. Ayesha Bano: Ji. Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa appreciates the Azerbaijan's unequivocal support to the principled stand of Pakistan on resolution of Jammu and Kashmir issue, based on norms and principles of International Law. Being an active member of OIC Contact Group on Jammu and Kashmir, Republic of Azerbaijan does its utmost to bring further awareness on the very issue.

3. This Assembly re-affirms the sovereignty and territorial integrity of the Republic of Azerbaijan within its internationally recognized borders and condemns the occupation of the territories of the Azerbaijan by Armenia and genocide committed by Armenian armed forces in the Azerbaijan town of Khojaly on February 26, 1992, against civilian population, ignoring the OIC and United Nations resolutions on this matter.

This Assembly supports the efforts of the Republic of Azerbaijan to resolve the Armenia-Azerbaijan Nagorno-Karabakh conflict by peaceful means and reiterates that diplomatic relations will not be established with Armenia until it liberates occupied Azerbaijan territories and the genuine peace between the two countries is achieved. Thank you.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: The resolution, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is adopted unanimously.

(Applause)

Mr. Speaker: This is unanimously passed.

میں آخر میں پھر اپنے اپوزیشن کے آنریبل ممبرز سے درخواست کرتا ہوں کہ برائے مہربانی آپ Proper participate کریں اپنے بزنس میں، آپ آنریبل ممبر ہیں عوام کے، یہ آپ کا بزنس Lapse ہو رہا ہے، آپ کے کوئسچنز Lapseہو رہے ہیں اور آپ کی ایڈجرنمنٹ موشنز

Lapseہورہی ہیں (تالیاں) اور اس کا آپ کو نقصان ہورہا ہے، سرکاری بنچز والے تو اپنا کام کررہے ہیں اور آئندہ میں نے یہ رولنگ دے دی ہے کہ یہ چیزیں سر سبز دوبارہ نہیں ہونگی، جو گزر گیا بزنس وہ گزرگیا ، آپس میں مشاورت کریں اور یہ اچھی Tradition نہیں ہے کہ بلا جواز آپ یہ احتجاج کررہے ہیں ۔ The sitting is adjourned till Monday 2:00 p.m. ۔

(اجلاس بروز سوموار مؤرخہ 24 فروری 2020بعد ازدوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)